

باسمہ تعالیٰ حامد و مصلیٰ

از ڈاکٹر حافظ منیر احمد خاں

اردو شاعری میں احادیث کی تلمیحات

سلطان محمد قلی قطب شاہ (م ۱۰۲۰ھ / ۱۶۱۱ء)

بعد حمد و صلوة عرض ہے کہ میری ایک محترم عزیزہ نے ”اردو شاعری میں قرآنی تلمیحات“ پر مقالہ لکھا تھا، اس کو دیکھ کر مجھے یہ توفیق، رفیق حال ہوئی کہ میں ”اردو شاعری میں احادیث کی تلمیحات“ لکھوں۔ بحمد اللہ میں نے اس موضوع پر لکھنے کی کوشش کی ہے۔ والا تمام من اللہ اب تلمیحات پیش کی جاتی ہیں۔

(۱) دنیا کو بیچ کر بے کوئی خدا کی بات پکڑے ہیں

اونو افضل ہیں ساریاں میں اُن کا بے بدل طالع

..... اور میں تم میں وہ چیز چھوڑے جاتا ہوں اگر تم اس کو پکڑے رہو گے کبھی گمراہ نہ

ہو گے وہ کیا ہے اللہ کی کتاب..... (۱)

(۲) بہشت و دوزخ و اعراف کچھ نہیں ہے مرے آگے

جدہر تو واس مری جنت، جدہر نہیں واس سقر مجھ کو

حضرت ابو سعید خدریؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ جنت والوں سے

فرمائے گا اے ساکنانِ جنت! اہل جنت جواب دیں گے پروردگار حاضر ہیں جو ارشاد ہو اللہ فرمائے گا

کیا تم راضی ہو؟ اہل جنت عرض کریں گے پروردگار ہمارے ناخوش رہنے کی کیا وجہ ہے تو نے تو ہم

کو وہ چیزیں عطا فرمادیں جو تیری مخلوق میں سے کسی اور کو نہیں دی گئیں۔ اللہ فرمائے گا کیا ان سے

بھی بہتر چیز میں تم کو نہ دوں؟ اہل جنت عرض کریں گے پروردگار! ان سے اعلیٰ کیا چیز ہوگی؟ اللہ

فرمائے گا میں تم پر اپنی رضامندی نازل کرتا ہوں آئندہ کبھی تم سے ناراض نہیں ہوں گا۔ (۲)

(۳) وہی مرد ہے جسے کہ دنیا میں دیں کام کرے کام، ساجے اسے کامرانی حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جو کوئی تم میں سے کوئی بری بات دیکھے تو لازم ہے کہ اگر طاقت رکھتا ہو تو اپنے ہاتھ سے اس کو بدلنے کی کوشش کرے اور اگر اس کی طاقت نہ رکھتا ہو تو پھر اپنی زبان سے بدلنے کی کوشش کرے اور اگر اس کی بھی طاقت نہ رکھتا ہو تو اپنے دل میں اسے بُرا جانے اور یہ ایمان کا ضعیف ترین درجہ ہے۔ (۳)

(۴) دنیا کا حکمت نابو جھیں ہرگز حکیمان علم سوں گا دو ترانہ عشق کا نس دن پیا کے نام مطلب یہ کہ علم سے نہیں (یقین) عشق سے کامیابی ہوتی ہے۔

حضور انور ﷺ نے فرمایا کہ

”اس امت کی پہلی نیکی اور بہتری یقین اور زہد ہے۔ اور اس کی پہلی خرابی بخل اور

دنیا میں زیادہ رہنے کی آرزو ہے۔“ (۴)

یقین یہ ہو کہ سب کچھ اللہ کی طرف سے ہے تو پھر اسکے احکام پر عمل کرنے میں شک و شبہ کی گنجائش نہیں

زہد یعنی دنیا کی ناپائنداری پر یقین ہو اور اس سے دل نہ لگایا جائے۔ صحابہ کرامؓ کی پوری حیات طیبہ یقین اور زہد سے عبارت تھی۔

یقین کو شعراء نے عشق سے بھی تعبیر کیا ہے جیسا کہ اوپر کے شعر میں ہے۔

اقبال نے بھی خوب کہا ہے

بے خطر کو دہڑا آتشِ نمرود میں عشق - عقل ہے جو تماشاے لبِ بام ابھی

(۵) ع ہر غم بچھے خوشی ہے معانی توں غم نہ کھا

حضرت ابو سعید خدریؓ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مسلمان کو جو رنج یا غم یا محزون یا کچھ تکلیف پہنچتی ہے حتیٰ کہ اگر کانٹا بھی چبھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں اس کے گناہ معاف فرمادیتا ہے۔ (۵)

(۶) ع ثابت رہ آپ کام میں دنیا کو نہیں دفا

ترمذی اور ابن ماجہ میں حضرت عمرؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا اگر تم اللہ تعالیٰ پر ایسا توکل کرو جیسا توکل کرنے کا حق ہے..... (۶)

مصرع کا دوسرا حصہ ”دنیا کو نہیں وفا“ کے بارے میں دعا ہے

اعوذ بك من الذنوب التي تعجل الفناء (٤)

تیری پناہ ان گناہوں سے جو آدمی کو جلد فنا کر دیتے ہیں

ولی (م ۱۱۹ھ / ۷۰۷ء)

(۱) مجھ صدق طرف عدل سوں اے اہل حیا دیکھ تجھ علم کے چہرے پہ نہیں رنگ گماں کا
صدق سے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ - عدل سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ - اہل
حیا سے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور علم سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف اشارہ ہے۔
حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری امت سے زیادہ
رحم کرنے والا میری امت پر ابو بکرؓ ہے۔ اور بہت سخت ان میں سے اللہ کے امر میں عمرؓ ہے اور بہت
صادق ان میں سے حیا میں عثمانؓ بن عفان ہے۔۔۔۔۔ (۸)
حضرت علیؓ کے بارے میں دوسری حدیث میں فرمایا ”میں حکمت کا گھر ہوں اور علیؓ اس
کا دروازہ ہے۔“ (۹)

(۲) ہر ذرۂ عالم میں ہے خورشید حقیقی یو یو جھ کے بلبل ہوں ہر اک غنچہ دہاں کا
ایک حدیث میں ہے ”اللهم نور السموات والارض“ اے اللہ تو آسمان اور زمین کا
نور ہے (۱۰)

(۳) مسند گل منزل شبنم ہوئی دیکھ رتبہ دیدہ بیدار کا
اس شعر میں تہجد کی فضیلت بیان کی گئی ہے۔
ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”ہمارا پروردگار بلند
اور برکت والا ہر رات کو جس وقت رات کا تہائی حصہ رہ جاتا ہے پہلے آسمان پر اترتا ہے اور فرماتا ہے
کون مجھ سے دعا کرتا ہے میں قبول کروں، کون مجھ سے مانگتا ہے میں دوں، کون مجھ سے بخشش چاہتا
ہے میں اس کو بخش دوں۔“ (۱۱)

(۴) بنائی ہے جہاں میں لیلتہ القدر سیاتی تجھ زلف سوں وام لے کر
اسے لیلتہ القدر اس لیے کہا گیا ہے کہ یہ بڑی قدر و منزلت والی رات ہے اس میں اللہ

تعالیٰ نے نزول قرآن کی ابتداء کی یا لوح محفوظ سے آسمان دنیا پہ اتارا۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ اس رات قرآن حامل وحی فرشتوں کے حوالے کیا گیا۔ اس لیے لیلۃ المبارکہ کہا گیا۔

اس رات اللہ تعالیٰ نے اپنی حسین نعمت (یعنی قرآن) عطا فرمائی، جو سب سے حسین ہے۔ لیلۃ القدر نے آپ ﷺ کی زلف سے حسن لیا ہے۔

(۵) یوبات عارفاں کی سنو، دل سے سالکاں دنیا کی زندگی ہے یو وہم و خیال محض
حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا۔ آپ ﷺ فرماتے تھے ”دنیا ملعون ہے اور جو کچھ دنیا میں ہے وہ بھی ملعون ہے مگر اللہ کی یاد اور جن کو اللہ پسند کرتا ہے اور عالم اور علم سیکھنے والا۔“ (۱۲)

(۶) ولی کو نہیں مال کی آرزو خدا میں نہیں دیکھتے زر طرف

”حب الدنیار اس کل خطیئة“ (۱۳)

دنیا کی محبت ہر برائی کا سرچشمہ ہے

(۷) ولی اُس کی حقیقت کیوں کہ بوجھوں کہ جس کا بوجھنا بشارتیں

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

”اگر جن و بشر اور شیاطین و ملائکہ سب آغاز آفرینش سے (آخری) لمحہ حیات

تک یک قطار ہو کر بھی اللہ تعالیٰ کا احاطہ نہ کر پائیں گے۔“ (۱۴)

(۸) سختی کے بعد عیش کا امید وار رہ آخر ہے روزہ دار کوں اک روز عید یہاں

حضرت حسنؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن خوش و خرم نکلے

مسکراتے جاتے تھے اور فرماتے تھے ”ایک سختی دو آسانیوں پر غالب نہیں ہو سکتی ایک سختی کے ساتھ

ایک آسانی ہے پھر اسی سختی کے ساتھ ایک اور آسانی ہے۔“ (۱۵)

(۹) حشر کا خوف ولی کو تو نہیں ہے واللہ ہے شفاعت جو وہاں احمد مختار کے ہاتھ

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”ہر نبی کی ایک دعا

ہوتی ہے جو ضرور قبول ہوتی ہے (اپنی امت کے باب میں) تو ہر نبی نے اپنی دعا جلدی کر کے دنیا ہی

میں پوری کر لی اور میں نے اپنی دعا کو پوشیدہ رکھا اپنی امت کی شفاعت کے لئے تو میری شفاعت ہر

شخص کے لئے ہوگی۔ میری امت سے جو مرہو اس حال میں کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتا

(۱۰) اگر انچھواں کے گوہر سوں مکمل نہیں ہوا دامن

محبت مشرب اس دامن کوں دامن کر نہیں گنتے

دعائیں الحاج وزاری، کرنے والوں کو ”اللہ تعالیٰ محبوب رکھتا ہے“۔ (۱۷)

(۱۱) دشمن دیں کا، دین دشمن ہے راہ زن کا چراغ روشن ہے
حضرت انسؓ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن سلام (یہود کے عالم) کو یہ خبر

پہنچی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں تشریف لائے ہیں وہ آپ کے پاس حاضر ہوئے کہنے لگے میں آپ سے تین باتیں پوچھتا ہوں پیغمبر کے سوا اور کوئی ان کو نہیں جان سکتا۔ قیامت کی پہلی نشانی کیا ہے۔ اور بہشتی لوگ بہشت میں جا کر پہلے کیا کھائیں گے اور بچہ اپنے باپ کے مشابہ کیوں ہوتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (ابھی ابھی جب تو نے پوچھا) جبریل نے یہ باتیں مجھ کو بتادیں عبد اللہ نے کہا یہ فرشتہ یہودیوں کا دشمن ہے..... (۱۸)

(۱۲) اشک خوں آلود ہے سامانِ ضرّائے نیاز مُہرِ فرمانِ وفاداری ہے داغِ عاشقی

کرمِ کتاب ختمہ (۱۹)

خط کی عزت اس کی مہر ہے

(۱۳) نہ پاوے دین کی لذت جسے دنیا کی خواہش ہے

قفل ہے لذت دنیا حقیقت کے خزانے کا

کونو امن ابناء الاخرة ولا تکنو امن ابناء الدنيا (۲۰)

تم آخرت کے فرزند بن جاؤ اور دنیا کے فرزند مت بنو

(۱۴) مغلسی سب بہار کھوتی ہے مرد کا اعتبار کھوتی ہے

کادا لفقران یکون کفراً (۲۱)

بہت ممکن ہے کہ محتاجی کفر ہو جائے

قاضی محمود بحری (۱۱۳۰ھ / ۱۸۱۸ء)

(۱) ہر ایک چیز نمودار جیوں اتھے تیوں دیکھ یہی مقام ہے بحری مقام محمودا،

اپنا ہر کام اللہ کی رضا پر چھوڑ دینا اور اسی کو سب سے بہتر جاننا اس مقام پر پہنچتا دیتا ہے۔

حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے ابراہیمؑ کو خلیل بنالیا تھا اور تمہارا ساتھی اللہ کا خلیل اور اس کے یہاں سب مخلوق سے زیادہ عزت والا ہے۔ پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔

ترجمہ: غفریب آپ کا رب آپ کو مقام محمود میں کھڑا کرے گا۔ (۲۲)

(۲) انجام کے تو دور ہے، کیوں پائے گا اسے بارے آپس کے ہمت میں لے آغاز کا پلو ”جو بڑا کام بسم اللہ سے شروع نہ ہو وہ ناقص رہے گا“ (۲۳)

(۳) دلیلیز یہ بیٹھ اس بات سوں کل گئے سو کو وہ کون تھے

کے لک دلاں کو چاک کر چل گئی سو کو وہ کون تھے

دیکھیں قلی کے شعر ۶ کے مصرع کے دوسرے حصے کی حدیث

(۴) امر ہوا تو نہ مرنا تجھے، جیاجم جم گر آؤ تا ہے تجھ اس تن کوں من سوں بدلانے

اگر تن کو من بنا لو تو ہمیشہ زندہ رہو گے۔ تن دنیا کی طرف لے جاتا ہے اور من اللہ کی طرف

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ جس شخص کی نیت اور اس کا مقصد اصلی اپنی سعی و عمل سے آخرت کی طلب ہو، تو اللہ تعالیٰ غنا اس کے دل کو نصیب فرمادیں گے اور اس کے پر اگندہ حال کو درست فرمادیں گے، اور دنیا اس کے پاس خود بخود ذلیل ہو کر آئے گی اور جس شخص کی نیت اور اپنی سعی و عمل سے جس کا خاص مقصد دنیا طلب کرنا ہو گا۔ اللہ تعالیٰ محتاجی کے آثار اس کی بیچ پیشانی میں اور اس کے چہرے پر پیدا کر دیں گے، اور اس کے حال کو پر اگندہ کر دیں گے اور یہ دنیا اس کو بس اسی قدر ملے گی جس قدر اس کے واسطے پہلے سے مقرر ہو چکی ہو گی۔ (۲۴)

عبدالحئی تاباں (م ۱۱۶۱ھ / ۱۷۸۷ء)

(۱) کہا لا تقنطوا قرآن میں حق نے آپ اے واعظ ڈراتا ہے ہمیں اور آپ تو قائل نہیں ہوتا

حضرت ابن عباسؓ نے خبر دی کہ کچھ مشرکوں نے بہت خون کیے تھے زنا بھی بہت کیے تھے وہ آنحضرت ﷺ کے پاس آئے کہنے لگے آپ جو فرماتے ہیں جس دین کی طرف بلاتے ہیں وہ اچھا ہے اگر ہم کو یہ معلوم ہو جائے کہ جو گناہ ہم کہہ چکے ہیں وہ (اسلام لانے سے) معاف ہو جائیں

السيرة ﴿۳﴾ رمضان ۱۴۲۱ھ ۳۸۱ اردو شاعری میں احادیث کی تلمیحات

گے تو اس وقت (سورہ فرقان کی) یہ آیت (اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے اور کسی ایسے شخص کو جسے قتل کرنا اللہ تعالیٰ نے منع کر دیا ہو وہ بجز حق کے قتل نہیں کرتے اور (سورہ زمر کی) یہ آیت (میری جانب سے کہہ دو کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے تم اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو جاؤ) نازل ہوئی۔ (۲۵)

(۲) خالق نے خلق جس کو سرپا کیا ہے خلق جن نے برا کہا ہے اسے ان نے دی دعا حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مشرکوں کے لیے بددعا کیجیے فرمایا

”مجھے لعنت گر بنا کر نہیں بھیجا گیا بلکہ محض رحمت بنا کر بھیجا گیا۔“ (۲۶)

(۳) اگر تو علاقے سے چھٹ جائے گا دلا زور ہی لذتیں پائے گا حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کہیں بیٹھا اور اس نشست میں اس نے اللہ کو یاد نہیں کیا تو یہ نشست اس کے لیے بڑی حسرت اور خسران کا باعث ہوگی، اور اسی طرح جو شخص کہیں لیٹا اور اس میں اس نے اللہ کو یاد نہیں کیا تو یہ لیٹنا اس کے لیے بڑی حسرت اور خسران کا باعث ہوگا (۲۷)

(۴) وَتَنَا رَبَّنَا عَذَابَ النَّارِ شمع کی ہے ہمیشہ یہ تسبیح حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ اکثر آپ کی یہ دعا تھی اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں نیکی دے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں عذاب جہنم سے نجات دے۔ (۲۸)

(۵) لَمِنْ الْمَاءِ كُلِّ شَيْءٍ حَيٍّ شرب سے ہوا ہے مجھ کو صحیح حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ جب آپ کی زیارت کرتا ہوں تو میرا دل باغ باغ اور آنکھیں ٹھنڈی ہو جاتی ہیں۔ آپ مجھے ہر شے کی تخلیق کے بارے میں بتلا دیجئے، آپ نے فرمایا، کہ ہر چیز پانی سے پیدا کی گئی ہے۔ (۲۹)

(۶) بات میں اس کے ہاتھ تھا ہیہات دل مرا گم ہوا ہے ہاتھوں ہات

الاخبر کم بنساء کم من اهل الجنة. قالوا بلی یا رسول اللہ قال

کل وودود اذا غضبت اوا وسی الیها قالت هذه یدی فی یدک لا

اکتحل بغمض حتی ترضی (۳۰)

کیا میں تمہیں جنتی عورتوں کی خبر نہ دوں؟ صحابہ نے عرض کیا، ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ فرمایا، ہر ایسی محبت کرنے والی جب تمہیں غصہ آئے یا اسے رنج پہنچایا جائے تو کہے کہ میرا ہاتھ تیرے ہاتھ میں ہے۔ میں اس وقت تک نہ سوؤں گی جب تک تو راضی نہ ہو۔

انعام اللہ یقین (م ۱۱۶۹ھ / ۷۵۶ء)

(۱) خداوندی کی چاہی ہے خلافت حق تعالیٰ نے کوئی مطلب نہیں پایا ہے یا آنے سے آدم کا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ کو چھ باتوں کی وجہ سے اور پیغمبروں پر فضیلت دی گئی ہے۔ پہلی تو مجھ کو وہ کلام ملا جس میں لفظ تھوڑے اور معنی بہت ہیں اور دوسری میں مدد دیا گیا رعب سے اور تیسری مجھے غنیمتیں حلال کی گئیں اور چوتھی میرے لیے ساری زمین پاک کرنے والی اور نماز کی جگہ کی گئی اور پانچویں تمام مخلوقات کی طرف بھیجا گیا اور چھٹی میرے اوپر نبوت ختم کی گئی۔ ایک اور حدیث میں ہے:-

..... ”فعلیکم بستی وسنة الخلفاء الراشدين“ (۳۱)

”میری سنت کو اور خلفائے راشدین کی سنت کو لازم پکڑو“

(۲) جب دیں کے خزانے ہوں تب کام چلے تیرا دنیا کے یقین تجھ کو گنجینے سے کیا ہوگا گنجینے سے مراد (مال اور اولاد) ہیں

بغوی نے لکھا ہے کہ حضرت علیؓ نے فرمایا مال اور اولاد دنیا کی بھیتی ہے اور اعمال صالحہ آخرت کی بھیتی اور بعض لوگوں کے لیے اللہ دونوں کو جمع کر دیتا ہے۔ (۳۲)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب انسان مر جاتا ہے تو اس کے اعمال کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ سوائے تین (عملوں) کے (کہ وہ جاری رہتے ہیں) (۱) صدقہ جاریہ (مثلاً تعمیر پل، مسجد، چاہ، اور مہمان سرا لے)، (۲) علم جس سے خلق کو فائدہ پہنچے (جیسے شاگرد لائق یا کسی مفید کتاب کی تصنیف)، (۳) نیک بخت بیٹا جو اس کے واسطے دعا کرے (۳۳)

(۳) ہم سے گرسر نہ نوا اہل تکبر کا تو کیا فخر آدم ہے جو ابلیس کا مسجود نہیں

السيرة (۳) رمضان ۱۴۲۱ھ ۳۸۳ اردو شاعری میں احادیث کی تلمیحات

عبداللہ بن اوفیٰ سے روایت ہے جب معاذ بن جبلؓ شام سے لوٹ کر آئے تو انھوں نے سجدہ کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ یہ کیا ہے اے معاذ؟ انھوں نے عرض کیا میں شام کو گیا تھا وہاں میں نے دیکھا نصاریٰ سجدہ کرتے ہیں اپنے پادریوں اور فوج کے سرداروں کو میرے دل میں اچھا معلوم ہوا کہ ہم آپ ﷺ کو سجدہ کریں آپ ﷺ نے سن کر فرمایا۔ تو ایسا مت کر اس لیے کہ اگر میں کسی کو حکم کرتا کہ سوا خدا کے اور کسی کو سجدہ کرے تو عورت کو حکم کرتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے..... (۳۴)

(۳) وہ کون دل ہے جہاں جلوہ گر وہ نور نہیں اس آفتاب کا کس ذرہ میں ظہور نہیں اے خدا تو آسمانوں اور زمینوں کا نور ہے..... (۳۵)

(۵) مسافر ہو کے آئے ہیں جہاں میں تس پہ وحشت ہے قیامت تھی اگر ہم اس خرابے میں وطن کرتے

پہلے مصرعے سے متعلق حدیث ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا شانہ پکڑتے ہوئے فرمایا ”تم دنیا میں رہو گویا تم مسافر ہو یا رہ گزر..... (۳۶)

دیکھیں دوسرے مصرعے سے متعلق ولی کے شعر نمبر ۵ کی حدیث

(۶) یار اگر منظور ہے دنیا و عقبی سے گذر منزل مقصود ہے دونوں جہانوں سے پرے حضرت ابو سعد خدریؓ سے روایت ہے کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے ”اللہ کا ذکر اس کثرت سے کیا کرو کہ لوگ مجھ کو کہنے لگیں“ (یعنی دنیا و عقبی کو بھول کر صرف اللہ کو ہر دم یاد کرو) (۳۷)

(۷) کیا دل ہے اگر جلوہ گیار نہ ہووے ہے طور سے کیا کام جو دیدار نہ ہووے مقصد طور نہیں، دیدار مقصد ہے۔ اور وہ دنیا میں حاصل نہیں بلکہ موت کے وقت۔ حدیث اس طرح ہے:- ”تم میں سے کوئی شخص مرنے سے پہلے اپنے رب کو نہیں دیکھ سکتا“ (۳۸)

سراج اور نگ آبادی (م ۱۱/ ۷۳۷ء)

(۱) تجھ مجھ پہ عیاں ہے سورۃ نور قرآن میں فال دیکھتا ہوں

قرآن میں اللہ کی عبادت اور اللہ کی رضا کے الفاظ آئے ہیں حدیث میں اللہ

السيرة (۴) رمضان ۱۴۲۱ھ ۳۸۴ اردو شاعری میں احادیث کی تلمیحات

نور السموات و الارض کے الفاظ آئے ہیں۔

.... اے خدا تو آسمانوں اور زمینوں کا نور ہے.... (۳۹)

(۲) نور جاں فانوسِ جسمی سے جدا کب ہے سراج

شعلہ، تارِ شمع سے کہتا ہے منِ جبل الوریڈ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا.... اور میرا بندہ (فرض ادا کرنے کے بعد) نفل عبادتیں کر کے مجھ سے اتنا نزدیک ہو جاتا ہے کہ میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں۔ (۴۰)

(۳) نظر کو دیکھ ہر شے مظہر نور الہی ہے سراج اب دیدہ داسے صد دیکھا، صنم بھولا

دیکھیں شعرِ نبرہ کی حدیث

(۴) جی میں یتقی وچربک کی سدا سرن کو پھیر دور کر دل سے خیال من علیہا فان کل

دیکھیں قلی کے شعر ۶ کے مصرع کے دوسرے حصے کی حدیث

(۵) پھول پائے گا جس نے خار سہا کہ مع العسریر حق نے کہا

دیکھیں ولی کے شعرِ نبرہ کی حدیث

(۶) کہاں ہے بو الہوس کو تاب اس رخ کی تجلی کی

کہ موسیٰ کوں جواب ربِ ارنی، لن ترانی ہے

دیکھیں انعام اللہ یقین کے شعرِ نبرہ کی حدیث

حضرت مظہر جانِ جاناںؒ (۱۱۹۵ھ / ۷۸۱ء)

(۱) مرا جلتا ہے دل اس بلبل بے کس کی غربت پر

کہ گل کے آسرے پر جن نے چھوڑا آشیاں اپنا

بلبل (روح) نے قالوا جلی کہ کراپنا آشیانہ (عالم ارواح) اس لیے چھوڑا تھا کہ دنیا میں

آکر اللہ تعالیٰ کا ذکر خوب کیا جائے گا لیکن ایسا نہ ہو سکا اور بلبل (روح) کو یہ غربت راس نہ آئی۔

حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سب سے بہتر عمل اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک

سب سے مقبول کام سے متعلق ایک حدیث روایت کی ہے کہ وہ ہے ”اللہ کا ذکر“ (۴۱)

(۲) سحر اس حسن کے خورشید کوں جا کر چگا دیکھا ظہور حق کو دیکھا، خوب دیکھا، باضیا دیکھا
یعنی تہجد کے وقت اللہ تعالیٰ کا قرب زیادہ حاصل ہوتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب رات کا
تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے تو ہمارا رب ہر رات آسمان دنیا کی طرف نزول رحمت فرماتا ہے (۴۲)

(۳) آزاد ہو رہا ہوں دو عالم کی قید میں مینا لگا ہے جب سنی مجھ بے نوا کے ہاتھ
حضرت ابو امامہؓ نے فرمایا بھتی آدمی شراب کی خواہش کرے گا شراب فوراً اس کے ہاتھ
میں آجائے گی وہ پی لے گا پینے کے بعد پیالہ لوٹ کر اپنی جگہ چلا جائے گا۔ بیضادی نے کہا کہ بہتر
قول وہ ہے جس میں کہا گیا ہے کہ یہاں شراب کی ایک اور خاص قسم مراد ہے جو دونوں مذکورہ اقسام
سے اعلیٰ ہے اسی کو عطا فرمانے کی نسبت اللہ نے اپنی طرف کی ہے اور اسی کو ظہور فرمایا ہے کیونکہ اس
کو پینے والا تمام خسی لذتوں کی طرف میلان اور غیر اللہ کی رغبت سے پاک ہو جاتا ہے صرف جمال
ذات کا مشاہدہ کرتا ہے اور دیدار الہی سے لذت اندوز ہوتا ہے یہ درجہ ثواب ابرار کا آخری درجہ اور
صدیقین کے ثواب کا ابتدائی مرتبہ اور مبداء ہے۔ (۴۳)

(۴) کبھی اس دل نے آزادی نہ جانی - یہ بلبل تھا قفس کا آشیانی
خدا کو اب تجھے سوپا ارے دل - ہمیں تک تھی ہماری زندگانی
عبداللہ بن بشرؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ بیشک اسلام کے
احکام مجھ پر بہت غالب ہوئے ہیں پس مجھے ایسی چیز کی خبر دیجئے کہ میں اس کے ساتھ چٹ جاؤں
آپ ﷺ نے فرمایا، تیری زبان ہمیشہ اللہ کے ذکر سے تر رہے۔ (۴۴)

(۵) گزر گئے دین اور دنیا سے تس پر ترا گھر اور کئی منزل رہا ہے
دیکھیں ولی کے شعر نمبر ۷ کی حدیث

مرزا محمد رفیع سودا (م ۱۱۹۵ھ / ۱۷۸۱ء)

(۱) کیوں کر نہ بکوں میں ہاتھ اس کے یوسف کی طرح میں خواب دیکھا
ایک یہودی نے خدمت گرامی میں حاضر ہو کر عرض کیا (بہتہی نے اس یہودی کا نام
بستان لکھا ہے) محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان ستاروں کے متعلق وضاحت کرو۔ جو یوسفؑ نے خواب
میں دیکھے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میں تجھے بتا دوں گا تو کیا تو مان لے گا، یہودی

نے جواب دیا جی ہاں، فرمایا (گیارہ ستارے) جبرائیل، الطارق، الذیال، قابس، عمودان، المصباح، الضروج، الفرج، وثاب اور ذوالکفین تھے۔ ان کو اور سورج و چاند کو یوسف نے دیکھا تھا کہ اوپر سے اتر کر ان سب نے یوسف کو سجدہ کیا۔ یہودی بولا بے شک خدا کی قسم ان کے یہی نام تھے۔ (۴۵)

(۲) فی الحقیقت دست تیرے ہیں یہ بیضا سے خوب تیرے ہاتھوں کو کوئی ممتاز کرتی ہے حنا بغوی نے حضرت ابن عباسؓ کا قول بیان کیا ہے کہ حضرت موسیٰ کے ہاتھ سے روشن چمکدار نور برآمد ہوتا تھا جو دن میں یارات میں ہر وقت چاند اور سورج کی طرح چمکتا تھا۔ (۴۶)

(۳) یہ سمجھیں ہیں کہ تو خالق ہے اور ہم مخلوق تری کلمہ کو سمجھنا شعور کس کا ہے؟ دیکھیں ولی کے شعر نمبر ۷ کے حدیث

(۴) سودا جہان میں آکے کوئی کچھ نہ لے گیا جاتا ہوں ایک میں دل پر آرزو لیے کوئی ایسا شخص نہیں ہے کہ برے اور پشیمان نہ ہو۔ اگر وہ نیک ہو تو اس بات پر پشیمان ہوتا ہے کہ کیوں زیادہ نیکی نہ کی۔ اگر بد ہے تو اس بات پر پشیمان ہوتا ہے۔ کہ کیوں (بدی) سے باز نہ رہا۔ (۴۷)

(۵) اتنا مت سمجھ بے قدر پامالوں کو گر رکھتا ہے فہم تو تیاے چشم نقش پاماری خاک ہے رب اشعث مدفوع بالا بواب لواقسم علی اللہ لا برہ (۴۸)

بہت لوگ پریشان، موئے غبار آلودہ، دروازوں پر سے ڈھکیلے ہوئے، اگر خدا کے اعتماد پر کسی بات کی قسم کھا بیٹھیں تو خدا ان کی قسم کو سچا کر دے

(۶) ہاتھ پھیلائے جازیر فلک کس کے حضور دست ہمت نظر آتا ہے جہاں کا بہ بغل لاتوعی فیوعی اللہ علیک ارضحی ما استطعت لاتوکی فیوکی

اللہ علیک لا تحصی فیحصی اللہ علیک (۴۹)
(حضرت اسماء بنت ابی بکرؓ سے روایت ہے کہ حضور اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا)

نہ بند رکھ، پس خدا بھی بند رکھے گا، کچھ راہ خدا میں دیا کر جتنا تجھ سے ہو سکے، نہ باندھ رکھ کہ خدا بھی باندھ رکھے گا اور گن کے مال نہ رکھ کہ خدا بھی تجھے گن کر دے گا۔

(۷) غش بہم پہنچا نہ محروم تجلی، دل کو رکھ صیقل اس آئینے کی گردِ شکست زنگ ہے ان هذه القلوب لتصد اکما یصد الحديد (۵۰)

بے شک دل بھی زنگ آلود ہوتے ہیں جیسے لوہا زنگ آلود ہوتا ہے
(۸) آرام پھر کہاں ہے جو دل میں ہے جاے حرص آسودہ زیرِ چرخ نہیں آشنائے حرص

لو کان لا بن ادم و ادیان من مال لا یبغیٰ لہما ثالثا (۵۱)
اگر انسان کے پاس وہ وادیاں بھی ہو تا تب بھی وہ تیسری وادی کا طلب گار ہوتا۔
(۹) یہ کہہ کر سب نے مارا ہاتھ پر ہاتھ کہ ہے یہ قول ہم میں آپ کے ساتھ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی سے بیعت لیتے تو ہاتھ پر ہاتھ مار کر بیعت لیتے۔

خواجہ میر درد (م ۱۹۵ھ / ۸۱۷ء)

(۱) جگ میں آکر ادھر ادھر دیکھا تو ہی آیا نظر جدھر دیکھا
(۲) اس ہستی خراب سے کیا کام تھا ہمیں اے نشہ ظہور یہ تیری ترنگ ہے
ان دونوں اشعار میں درج ذیل تلخیص نظر آتی ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ کی روایت سے مسلم، ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ اور ابن ابی شیبہ
نے اور حضرت عائشہؓ کی روایت سے ابویعلیٰ موسلی نے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم جب سوئے کو لیٹتے تو اس وقت یہ دعا کرتے۔ اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کے مالک، اے
عرشِ عظیم کے مالک، اے ہمارے مالک، اے ہر چیز کے مالک، اے دانہ اور گٹھلی کو چیرنے والے (اور
اس سے پودا نکالنے والے) اے توریت و انجیل و قرآن کو اتارنے والے میں تیری پناہ لیتا ہوں ہر
اس چیز کی بدی سے جو تیرے دستِ قدرت میں ہے۔ اے اللہ، تو ہی (سب سے) اول ہے۔ تجھ سے
پہلے کوئی چیز نہیں اور تو ہی (سب کے) آخر ہے، تیرے بعد کوئی چیز نہیں، اور تو ہی ظاہر ہے تجھ
سے بالا کوئی چیز نہیں اور تو ہی خفی ہے تجھ سے زیادہ اندرونی کوئی چیز نہیں، ہمارا قرض ادا فرما دے
اور ہم سے فقر کو دور کر دے ہم کو غنی بنادے۔“ (۵۲)

(۳) دل تنگ ہے یہ غنچہٴ دل، منہ نہ کھانا جوں نکبت گل اس میں تری پردہ درری ہے

لاتخرقن علی احدٍ مستراً (۵۳)

تم کسی کی پردہ درری نہ کرو

(۴) تہمت رفیق ہووے تو فقر سلطنت ہے آتا ہے ہاتھ یعنی یاں تخت، دل کے ہاتھوں

ليس الغنى عن كثرة العرض انما الغنى غنى النفس (۵۴)
نہیں ہے غنا، اسباب دنیا کی کثرت سے۔ غنا حقیقت میں دل کا فنا ہے

شیخ ظہور الدین حاتم (م ۱۱۹۷ھ / ۷۸۳ء)

(۱) شیخ ام الخبائث اس کو نہ جان یہ مرے دردِ دل کی دارو ہے
الخمرا م الخبائث (۵۵)

شراب تمام برائیوں کی ماں ہے۔
(۲) ہنستے ہنستے میں کئی کے گھر لگے ہیں خالصے ضبط کراپنی ہنسی حاتم تو اب ایک تل نہ ہنس
ما امتلات دار حيرة الامتلات عبرة (۵۶)
کوئی گھر خوشی سے نہیں بھرتا لیکن بالآخر وہ آنسوؤں سے بھرے گا (یعنی خوشی کے بعد غم ہے)

(۳) خاکساروں کا دل خزینہ ہے اس میں بھی کچھ مگر دھینہ ہے
دیکھیں سودا کے شعر نمبر ۵ کی حدیث

(۴) وہی ہے مرد اس عالم میں جس کے بیچ ہمت ہے
کہ ہمت سے جہاں میں نام کو حاتم کے عزت ہے
دیکھیں سودا کے شعر نمبر ۶ کی حدیث

(۵) اسی کو خلق کہے ہے جہاں میں طالع مند کرے جو دستِ گدا کی طرف کو دست بلند
اليد العليا خير من اليد السفلى (۴۷)

اوپر کا ہاتھ نیچے کے ہاتھ سے بہتر ہے (یعنی دینے والا ہاتھ لینے والے ہاتھ سے بہتر ہے)
(۶) منظر حق کب نظر آتا ہے ان شیئوں کے تئیں
بس کے آئینے پر ان آہن دلوں کے زنگ ہے
دیکھیں سودا کے شعر نمبر ۷ کی حدیث

(۷) زمزمِ دنیا میں دانا ہے توڈر کر ہاتھ ڈال
ایک دن دینا ہے تجھ کو دانے دانے کا حساب

الدنیا مزرع الآخرة (۵۸)

دنیا آکرت کی کھیتی ہے

خواجہ محمد میر اثر (م ۱۲۰۹ھ / ۱۷۹۴ء)

- (۱) جس جاگہ پہنچ نہیں کسویٰ فوق اس سے مقامِ مصطفیٰ کا
قرآن پاک میں ہے نکان قاب تو سین اودائی (سورۃ النجم ۹ میں ہے)
بغوی نے لکھا ہے قصہ معراج میں شریک بن عبد اللہ بن انسؓ کی روایت سے ہم سے
بیان کیا گیا کہ واقعہ معراج میں رب العزت قریب ہوا پھر نیچے آیا یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم سے اتنا قریب ہو گیا جیسے دو کمانوں کا فاصلہ بلکہ اس سے بھی زیادہ قریب۔ (۵۹)
شیخ محمد حیات سندی نے اپنے رسالہ میں لکھا ہے۔ یہ حدیث غریب ہے۔
اسی طرح حضرت ابن عباسؓ نے بھی بیان کیا جس کو ابو سلمہ نے نقل کیا ہے۔
(۲) ہے رحمت حق بس اس پہ نازل مورد ہے سلام اور دعا کا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”میں (اللہ کی طرف سے) فرستادہ رحمت
ہوں۔“ (۶۰)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”کہ مجھے رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے عذاب بنا کر
نہیں بھیجا گیا۔“ (۶۱)

حضرت عمرؓ بن خطاب نے فرمایا دعا آسمان وزمین کے درمیان روک لی جاتی ہے۔ جب
تک تم اپنے نبی پر درود نہ پڑھو دعا کا کوئی حصہ اوپر نہیں چڑھنے پاتا۔ (۶۲)

(۳) تن بہ تقدیر اور رضا بہ قضا جس قدر ہو وے اس قدر کیجیے
حضرت سعدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ آدمی کی
نیک اور خوش نصیبی میں سے یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے لیے جو فیصلہ ہو وہ اس پر
راضی رہے۔ (۶۳)

(۴) پایانہ کہیں نشان اپنا ہم نہیں ہر چند جستجو کی

من عرف نفسه فقد عرف ربه (۶۴)

جس نے اپنے نفس کو پہچان لیا اس نے اپنے رب کو پہچان لیا

قائم چاند پوری (۱۲۱۰ھ / ۱۷۹۵ء)

(۱) غلہ بریں اس کی ہے واں بودو باش یاں کسی دل بیچ جو گھر کر گیا
حضرت جابرؓ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے۔ تین باتیں ایسی ہیں کہ جس
میں وہ پائی جائیں اللہ اس کی موت آسان کر دیتا اور اسے جنت میں داخل کرتا ہے۔

کمزوروں سے نرمی، والدین سے محبت و شفقت، اور غلاموں سے حسن سلوک۔ (۶۵)
(انہیں اخلاق کی وجہ سے آدمی لوگوں کے دلوں میں گھر کر لیتا ہے)

(۲) غرور مجھ کو نہیں شیخ بے گناہی کا امیدوار ہوں میں رحمت الہی کا
دیکھیں عبدالحی تاباں کے شعر نمبر ۱ کی حدیث

(۳) جو وقت پر اٹھے تھے وہ منزل پہنچ گئے ہے مست خواب صبح مرا کارواں ہنوز
صحیحین میں ہے کہ رات کے اور دن کے فرشتے تم میں برابر پے در پے آتے رہتے ہیں۔
صبح کی اور عصر کی نماز کے وقت ان کا اجتماع ہوتا ہے۔ ان میں سے جن فرشتوں نے رات گزاری وہ
جب اوپر چڑھ جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان سے دریافت فرماتا ہے باوجودیکہ وہ ان سے زیادہ جاننے والا
ہے، کہ تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا؟ وہ جواب دیتے ہیں کہ ہم ان کے پاس پہنچے تو
انہیں نماز میں پایا اور واپس آئے تو نماز میں چھوڑ کر آئے۔ (جو آرام میں ہوتے ہیں انہیں یہ
سعادت نصیب نہیں ہوتی) (۶۶)

حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ یہ چوکیدار فرشتے صبح کی نماز میں جمع ہوتے ہیں
پھر یہ چڑھ جاتے ہیں اور وہ ٹھہر جاتے ہیں۔

(۴) چلیے قائم کہ رفتگاں اپنا دیر سے انتظار کرتے ہیں

”الموت جسر یوصل الحبيب الى الحبيب“ (۶۷)

موت ایک پل ہے جو دوست کو دوست سے ملاتا ہے

(۵) لب ریز شوق میرا از بس کہ مذہب مذہب سمجھانہ میں یہ اب تک یہ میں ہوں یا کہ تو ہے
ابن جریر، ابن المیزر اور بیہقی نے حضرت ابن عباسؓ کی روایت سے اور اموی نے

حضرت عبد اللہ بن ثعلبہ بن صفیر کی روایت سے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مناجات کے وقت عرض کیا اگر تو اس جماعت کو ہلاک کر دے گا تو زمین پر کبھی تیری عبادت نہ ہوگی۔ دعاء کے بعد حضرت جبریلؑ نے (آکر) کہا ایک مٹھی خاک لے کر ان لوگوں کے چہروں پر چھینک مارو (حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مشورہ پر عمل کیا) نتیجہ یہ ہوا کہ کوئی مشرک ایسا نہ بچا جس کی آنکھوں، نتھنوں اور منہ میں خاک نہ پڑ گئی ہو (بظاہر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مٹھی خاک کی پھینکی لیکن یہ تھی اللہ کی پھینکی ہوئی، پس حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فعل اللہ تعالیٰ کا فعل تھا۔ کیا شان ہے!) بالآخر سب پشت پھیر کر بھاگ پڑے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہؓ سے فرمایا اب ان پر حملہ کرو، حملہ ہوتے ہی مشرکوں کو شکست ہو گئی اور سرداران قریش میں جس کا قتل ہونا اللہ کو منظور تھا وہ مارا گیا اور جس کا قید ہونا منظور تھا وہ گرفتار کر لیا گیا۔ (۶۸)



حواشیہ وحوالہ جات

- ۱۔ سنن ابی داؤد شریف، کتاب المناسک، باب صفة حجة النبی، ص ۲۶۳، ایچ ایم سعید کمپنی کراچی، ۱۹۶۷ء
- ۲۔ صحیح بخاری، ۲/۹۶۹، کتاب الرقاق، باب صفة الجنة والنار، نور محمد کارخانہ، کراچی ۱۹۶۱ء
- ۳۔ صحیح مسلم ۱/۵۰، کتاب الایمان، باب بیان کون النبی عن المنکر، نور محمد کارخانہ، کراچی ۱۹۵۶ء
- ۴۔ شعب الایمان، ۷/۳۲۷، حدیث ۸۳۴، دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۹۹۰ء
- ۵۔ تفسیر مظہری ۱/۱۵۵
- ۶۔ تفسیر مظہری ۱/۱۲۶
- ۷۔ لغات الحدیث
- ۸۔ ترمذی، ۲/۲۱۹، ابواب المناقب، مناقب معاذ بن جبلؓ، ایچ ایم سعید کمپنی کراچی،
- ۹۔ ایضاً، مناقب علی ابن ابی طالب، ایچ ایم سعید کمپنی کراچی،
- ۱۰۔ سنن ابوداؤد، ۱/۲۱۱، کراچی
- ۱۱۔ بخاری، ۱/۱۵۳، کتاب التجدد، باب الدعاء والصلوة من آخر الليل، نور محمد کتب خانہ ۱۹۶۱ء

السيرة ﴿م﴾ رمضان ۱۴۲۱ھ ۳۹۲ اردو شاعری میں احادیث کی تلمیحات

- ۱۲۔ سنن ابن ماجہ، ابواب الزہد، باب مثل الدنيا، ص ۳۱۲، ایچ ایم سعید کمپنی کراچی،
- ۱۳۔ الترغیب والترہیب، ۳/ ۲۵۷، مصطفیٰ الحکمی
- ۱۴۔ تفسیر ابن کثیر، ۳/ ۳۰۴، مطبع الشعب
- ۱۵۔ مستدرک از حاکم، ۲/ ۵۲۸، کتاب النثیر، تفسیر سورۃ الم نشرح دکن ۱۳۴۰ھ
- ۱۶۔ سنن ابن ماجہ، باب ذکر الشفاعۃ، ص ۳۲۹، ایچ ایم سعید کمپنی کراچی،
- ۱۷۔ فتح الباری، ۱۱/ ۹۵، دار الفکر
- ۱۸۔ صحیح بخاری، ۱/ ۴۶۹، کتاب الانبیاء، باب خلق ادم وذریۃ، نور محمد کتب خانہ کراچی ۱۹۶۱ء
- ۱۹۔ تفسیر قرطبی، ۱۳/ ۱۹۳
- ۲۰۔ اتحاد السادة المستقین، ۸/ ۵۳۹
- ۲۱۔ اردو میں قرآن وحدیث کے محاورات ص ۸۵
- ۲۲۔ در منثور، ۲/ ۲۳۱، دار الفکر بیروت
- ۲۳۔ کنز العمال، حدیث ۲۵۱۱، التراث الاسلامی
- ۲۴۔ مشکوٰۃ المصابیح، حدیث نمبر ۵۳۲۰-۵۳۲۱، مطبع المکتب الاسلامی،
- ۲۵۔ مسلم، ۲/ ۳۲۳، کتاب البر، باب فضل الرفق، نور محمد کتب خانہ کراچی ۱۹۵۶ء
- ۲۶۔ مسلم، ۲/ ۳۲۳، کتاب البر، باب فضل الرفق، نور محمد کتب خانہ کراچی ۱۹۵۶ء
- ۲۷۔ سنن ابوداؤد
- ۲۸۔ صحیح مسلم، ۲/ ۳۴۴، کتاب الذکر، باب فضل الدعاء، نور محمد کتب خانہ کراچی ۱۹۵۶ء
- ۲۹۔ مسند احمد، ۳/ ۲۷۹، حدیث ۱۰۰۲۷، بیروت ۱۹۹۳ء
- ۳۰۔ مجمع الزوائد، ۴/ ۳۱۲
- ۳۱۔ سنن ابوداؤد، کتاب النیۃ، ص ۲۷۹، ایچ ایم سعید کمپنی کراچی،
- ۳۲۔ تفسیر مظہری
- ۳۳۔ انتخاب صحاح ستہ، ص ۲۲۱، لاہور
- ۳۴۔ سنن ابن ماجہ، ابواب الزکاح، باب حق الزوج علی المرأة، ص ۱۳۴، ایچ ایم سعید کمپنی کراچی،
- ۳۵۔ سنن ابی داؤد، ۱/ ۲۱۱، کتاب الصلوٰۃ، باب ما یقول الرجل اذا سلم، ایچ ایم سعید کمپنی کراچی،
- ۳۶۔ بخاری، ۸/ ۱۱۰

السيرة (۴) رمضان ۱۴۲۱ھ ۳۹۳ اردو شاعری میں احادیث کی تلمیحات

- ۳۷۔ شعب الایمان، ج۱، حدیث ۵۲۶، بیروت ۱۹۹۰ء
- ۳۸۔ مسند احمد، ۶/۶۰۳، حدیث ۲۳۱۶، بیروت ۱۹۹۳ء
- ۳۹۔ سنن ابی داؤد، ۱/۲۱۱، کتاب الصلوٰۃ باب ما یقول الرجل اذا سلم، ایچ ایم سعید کمپنی کراچی،
- ۴۰۔ بخاری، ۲/۹۶۲، کتاب الرقاق، باب التواضع، نور محمد کتب خانہ کراچی ۱۹۶۱ء
- ۴۱۔ مسند احمد، ۶/۲۵۲، حدیث ۲۱۱۹۵، بیروت ۱۹۹۳ء
- ۴۲۔ بخاری و مسلم،
- ۴۳۔ اتحاف السادة المتقين، ۱۰/۵۳، تصویر بیروت
- ۴۴۔ ترمذی، ۲/۷۵، ابواب الدعوات، باب ما جاء فی فضل الذکر، ایچ ایم سعید کمپنی کراچی،
- ۴۵۔ تفسیر مظہری، سورۃ یوسف، ص ۴، حیدر آباد دکن ۱۱۹۸ھ
- ۴۶۔ تفسیر مظہری، سورۃ طہ، ص ۳۵، حیدر آباد دکن ۱۱۹۸ھ
- ۴۷۔ انتخاب حدیث، ص ۲۲۱، لاہور ۱۹۸۸ء
- ۴۸۔ الترغیب والترہیب، ۲/۱۵۲
- ۴۹۔ مسند احمد، ۷۰/۴۸۳، حدیث ۴۶۳۸۲،
- ۵۰۔ اتحاف السادة المتقين، ۴/۲۶۵
- ۵۱۔ مسند احمد ۳/۵۷۲، حدیث ۱۱۸۱۹،
- ۵۲۔ تفسیر مظہری، سورۃ الحديد، ص ۱۸۸، حیدر آباد دکن ۱۱۹۸ھ
- ۵۳۔ اردو میں قرآن وحدیث کے محاورات، ص ۶۱،
- ۵۴۔ موارد الطمان، ۸۶،
- ۵۵۔ کنز العمال، حدیث ۱۳۱۸۳
- ۵۶۔ کشف الحفا، ۲/۲۷۲،
- ۵۷۔ مسند احمد ۲/۶۲، حدیث ۴۳۶
- ۵۸۔ اتحاف السادة المتقين، ۸/۵۳۹،
- ۵۹۔ تفسیر مظہری، سورۃ النجم، ص ۱۰۵، حیدر آباد دکن ۱۱۹۸ھ
- ۶۰۔ تفسیر ابن کثیر، ۵/۳۸۱، الشعب،
- ۶۱۔ اتحاف السادة المتقين، ۷/۱۰۷، تصویر بیروت،
- ۶۲۔ کنز العمال، حدیث ۳۹۸۴، التراث الاسلامی،

السيرة ﴿٢﴾ رَمَضَانَ ١٤٢١ هـ ٣٩٢ اردو شاعری میں احادیث کی تلمیحات

- ۶۳۔ مسند احمد، جامع ترمذی،
۶۴۔ الحاوی للفتاویٰ، ۳/۴، ۴۱۲،
۶۵۔ ترمذی، مشکوٰۃ،
۶۶۔ تفسیر ابن کثیر، ۳/۳۹۲، دار القرآن الکریم بیروت ۱۹۸۱ء
۶۷۔ کسی کا قول ہے۔
۶۸۔ تفسیر مظہری، سورۃ الانفال، ص ۳۸، حیدر آباد دکن ۱۱۹۸ھ

® قلوپطرہ

روشن اور خوبصورت آنکھوں کے لئے

® CLEOPATRA

سُرْمہ۔ سُرْمی۔ کاجل

MANUFACTURES:

SHAMSI INDUSTRIAL COMPANY

® REGISTERD TRADE MARK.

ششماہی "السیرہ" عالمی

سابقہ شمارے محدود تعداد میں دستیاب ہیں۔

رابطہ کیجئے: زوار اکڈمی پبلی کیشنز